سوال

(277)ماموں سے اپنی والدہ کے حصے کا مطالبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ماموں کو جواپنے والدین، یعنی ہمارے نانا اور نانی کی طرف سے جائیداد ملی تھی، اس سے بہن، یعنی ہماری والدہ کو حصہ نہیں دیا گیا جبکہ وہ جائیداد کی تقسیم کے وقت زندہ تھی کیا ہم اپنے ماموں سے اپنی والدہ کے حصہ کا مطالبہ کرسکتے ہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کے حصہ کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''مردوں کےلئے اس مال سے حصہ ہے جووالدین اورقریبی رشتہ دارچھوڑجائیں (اسی طرح) عورتوں کےلئے بھی اس مال سے حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ دارچھوڑجائیں، خواہ یہ ترکہ تھوڑایازیادہ ہوہرایک کا طے شدہ حصہ ہے''۔ [۴/النسآء :۷]

عرب معاشرے میں عورتوں کوجائیداد سے حصہ دینے کادستور نہ تھا بلکہ عورت خود ورثہ شمار ہوتی تھی۔ اس آیت کریمہ کی رو سے اللہ تعالیٰ نے عورت کواس ذلت کے مقام سے نکال کروراثت میں حصہ داربنایا ہے لیکن ہم لوگ اس صنف نازک کومحروم کرکے دورجاہلیت کی طرف پلٹ رہے ہیں۔ صورت مسئولہ میں سائل کے نانا، نانی کے ترکہ سے جہاں اس کے ماموں کوحصہ ملاہے اس میں والدہ بھی شریک ہے اگرماموں نے اپنی بہن کوزندگی میں اسے والدین کے ترکہ سے محروم رکھا ہے توبھانجے کوحق ہے کہ وہ اس سے اپنی والدہ کے حصہ کا مطالبہ کرے۔ یہ اس کاقانونی اورشرعی حق ہے جوکسی صورت میں ساقط نہیں ہوسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:289